# شرعی عائلی احکام کی دفعہ بندی:

## قانونِ رضاعت (دسویں قسط)

مفتی شعیب عالم
اُستاذ ومفتی دارالافتاء جامعہ

### دودھ سے متعلق احکام

### دفعہ ۱۶۔ دودھ کی مختلف شکلیں اوران کے احکام

دودھ کی مختلف شکلوں کے متعلق احکام درج ذیل ہوں گے:

(۱) دودھ کی ماہیت تبدیل ہوگئی تو حرمتِ رضاعت کا تحقق نہ ہوگا۔

(۲) دو یا زائد عورتوں کا مخلوط دودھ بچہ نے پیا تو غالب اور مغلوب کا لحاظ کیے بغیر ہر ایک سے حرمت ثابت ہوگی۔

(۳) اگر دوعورتوں کا دودھ مقدار میں برابر ہوتو بالاتفاق دونوں سے حرمت ثابت ہوگی۔

(۴) اگر دودھ کو کسی جامد غذائی جنس کے ساتھ ملا کر پلایا گیا تو حرمت ثابت نہ ہوگی، خواہ دودھ کو پکایا گیا ہو، نہ پکایا گیا ہو اور دودھ کی مقدار کم ہو یا زیادہ۔

(۵) اگر دودھ کسی دوسری عورت کے دودھ کے علاوہ کسی مائع چیز کے ساتھ ملا کر پلایا گیا تو غالب کا اعتبار ہوگا۔

### دفعہ ۱۷۔ حرمتِ رضاعت کے ثبوت کے لیے دودھ کی مقدار

حرمتِ رضاعت اتنی مقدار دودھ پینے سے ثابت ہوجائے گی جس مقدار کا حلق سے اُتر کر پیٹ میں پہنچنا یقینی ہو۔

## رضاعت بحیثیت حق

### دفعہ ۱۸۔ رضاعت نومولود کا بنیادی حق

رضاعت نومولود کا بنیادی حق ہے۔

### دفعہ ۱۹۔ مدتِ رضاعت کی تکمیل

کوئی معقول عذر مانع نہ ہو تو بچہ کا حق ہے کہ اسے کامل دوسال دودھ پلایا جائے۔

### دفعہ ۲۰۔ ماں کا حقِ رضاعت سب سے فائق ہے

رضاعت کا اولین حق ماں کو ہے، خواہ وہ بچے کے باپ کی زوجیت میں ہو، یا عدت گزار رہی ہو، یا عدت گزارنے کے بعد اجنبیہ بن چکی ہو، اگر عدت میں ہو تو عدت طلاق کی ہو یا وفات کی، اگر طلاق کی ہو تو طلاقِ رجعی ہو یا بائن، اگر بائن ہو تو بینونتِ صغریٰ ہو یا کبریٰ، مسلمہ ہو یا غیر، دارالاسلام میں ہو یا دارالحرب میں، آیسہ ہو یا ثیبہ، مگر شرط یہ ہے کہ:

الف۔ رضاعت میں رغبت اور اس پر قدرت رکھتی ہو۔

ب۔ بلا معاوضہ رضاعت پر رضامند ہو۔

ج۔ اگر رضاعت پر اُجرت طلب کرتی ہو تو اجنبی عورت سے زیادہ معاوضہ کا تقاضا نہ کرتی ہو۔

د۔ ماں کا دودھ رضیع کے لیے مضر نہ ہو۔

### دفعہ ۲۱۔ رضاکار عورت کا حق کب مقدم ہے؟

ماں رضاکارانہ رضاعت پر یا اجنبیہ سے کم اُجرت پر آمادہ ہو تو اس کا حقِ رضاعت بالاتفاق مقدم ہے، لیکن اگر ماں اُجرت طلب کرتی ہو اور کوئی عورت رضاکارانہ رضاعت پر آمادہ ہو یا ماں سے کم اُجرت مانگتی ہو تو حنابلہ اور مالکیہ کے نزدیک ماں اُجرتِ مثل پر اجنبیہ سے مقدم ہے اور حنفیہ وشافعیہ کے نزدیک اجنبیہ مقدم ہے۔

## رضاعت بحیثیت ذمہ داری

### دفعہ ۲۲۔ ماں پر دودھ پلانا کب لازم ہے؟

ماں پر از روئے قضا دودھ پلانا لازم نہیں، مگر جب:

ا۔ ماں کے علاوہ کوئی اور مرضعہ نہ ہو یا ہو مگر رضاعت پر آمادہ نہ ہو۔

۲۔ مرضعہ رضاعت پر آمادہ ہو، مگر بچہ اس کا دودھ نہ پیتا ہو۔

۳۔ بچہ دودھ پیتا ہو، مگر مرضعہ اُجرت طلب کرتی ہو اور بچہ اور اس کا والد مفلس ہوں۔

**توضیح:** ماں پر رضاعت کا وجوب استحقاقِ اُجرت کے منافی نہیں۔

## دفعہ ۲۳۔ جن صورتوں میں ماں پر رضاعت کا وجوب نہیں

۱۔ ماں کا دودھ ہی نہ ہو۔

۲۔ دودھ ہو مگر قلیل کالمعدوم ہو۔

۳۔ رضاعت خود ماں کے لیے بوجہ مرض یا ضعف' مضرت کا باعث ہو یا ماں کسی اور معقول وجہ سے رضاعت سے معذور ہو۔

۴۔ بچہ ماں کا دودھ پیتا نہ ہو۔

۵۔ ماں کا دودھ بچے کے لیے ضرر کا باعث ہو۔

۶۔ ماں کا دودھ بچے کو موافق نہ آتا ہو۔

۷۔ کوئی دوسری عورت رضاعت پر آمادہ ہو اور بچہ بھی اس کا دودھ پیتا ہو۔

۸۔ دوسری عورت اُجرت طلب کرتی ہو مگر بچہ کے پاس مال ہو یا بچہ فقیر ہو مگر باپ انّا کے اخراجات اٹھا سکتا ہو۔

۹۔ ماں کو بالجبر حقِ رضاعت سے محروم کردیا گیا ہو۔

۱۰۔ بچہ کی مدتِ رضاعت گزر چکی ہو۔

## دفعہ ۲۴۔ یتیم کے لیے رضاعت کا انتظام کس کی ذمہ داری ہے؟

یتیم کے لیے رضاعت کا انتظام اس شخص یا اشخاص پر ہے جو اس کے جائز وارث اور محرم ہوں۔

**توضیح:** یتیم کے نان ونفقہ کی ذمہ داری بھی دفعہ بالا میں مذکور اشخاص پر عائد ہوگی۔

**توضیح:** ایک سے زائد محرم ورثاء ہونے کی صورت میں ہر ایک پر اپنے حصۂ وراثت کے بقدر رضاعت کے اخراجات کی ذمہ داری عائد ہوگی۔

# اُجرت کے احکام

## دفعہ ۲۵۔ ماں کب اُجرت کی مستحق نہیں؟

(۱) ماں اپنے بچے کو دودھ پلانے پر اُجرت کی مستحق نہیں، اگر:

بچے کے باپ کے نکاح میں ہو

یا طلاقِ رجعی کی عدت میں ہو

(۲) ماں اپنے بچے کو دودھ پلانے پر اُجرت کی مستحق ہوگی، اگر:

طلاقِ بائن کی عدت میں ہو، یا عدتِ وفات میں ہو، یا عدت گزار چکی ہو، خواہ عدت طلاقِ رجعی کی ہو، طلاقِ بائن کی ہو یا وفات کی ہو۔

**توضیح:** طلاقِ بائن کی صورت میں بینونتِ صغریٰ وکبریٰ کا حکم یکساں ہے۔

**استثناء:** بیوی اپنے شوہر کے بچے کو دودھ پلانے پر اُجرت طلب کرنے کا حق رکھتی ہے، اگرچہ شوہر کی منکوحہ یا معتدہ ہو۔

## دفعہ ۲۶۔ ماں کب بلا معاہدہ رضاعت پر اُجرت کی مستحق ہے

جن صورتوں میں ماں کو اُجرت کا استحقاق رہتا ہے، ان صورتوں میں ماں بوجہ رضاعت اُجرت کی مستحق ہوگی، اگرچہ رضیع کے ولی یا وصی سے اُجرت کا کوئی معاہدہ نہ ہوا ہو، اور درصورتِ تنازع عدالت ماں کے حق میں اُجرتِ مثل کی ڈگری جاری کرے گی، اگر اُجرت پہلے سے طے شدہ نہ ہو۔

**شرط ۱۔** مگر لازم ہوگا کہ اُجرت کے معاملے میں رضاعت کی مدت صرف دو سال ہوگی۔

**شرط ۲۔** مزید شرط ہوگا کہ اُجرت کا استحاق تاریخِ رضاعت سے ہوگا۔

## دفعہ ۲۷۔ اُجرت کا حکم

اُجرتِ رضاعت مثلِ دَین' ادائیگی یا معافی سے ہی معاف ہوسکتی ہے۔ بنابرایں:

اگر مستحق کو اُجرت وصول نہ ہوا اور اس نے اپنا حق معاف بھی نہ کیا ہو اور ادائیگی سے قبل مدیون کا انتقال ہوجائے تو اُجرت بحکمِ دَین متوفی مدیون کے مال سے تقسیمِ ترکہ سے قبل منہا کی جائے گی اور اگر دائن کا انتقال ہوجائے تو دَین اس کا ترکہ شمار ہوگا جو حسبِ حصصِ شرعی اس کے ورثاء میں تقسیم ہوگا۔

اجرت بچے یا اس کے والد کے متروکہ مال سے وضع کی جائے گی، اگر بچہ یا اس کا باپ ادائیگی سے قبل وفات کرجائے اور اُجرت دودھ پلانے والی کا ترکہ شمار ہوگی، اگر وہ وصولی سے قبل انتقال کرجائے۔

## دفعہ ۲۸۔ اُجرتِ رضاعت کس کے ذمہ لازم ہے؟

الف۔ رضاعت کی اجرت بچہ کے مال میں سے محسوب ہوگی۔

ب۔ اگر بچہ کا مال نہ ہو تو باپ پر ادائیگی لازم ہوگی۔

ج۔ اگر باپ نہ ہو تو جس پر نفقہ کا وجوب ہو اس پر لازم ہوگی۔

توضیح: اُجرت کی مقدار کے سلسلے میں باہمی قرارداد کے مطابق عمل درآمد ہوگا اور کسی مقدار پر عدمِ اتفاق کی صورت میں اُجرتِ مثل لازم ہوگی جس کی تعیین عدالت کے سپرد ہوگی۔

## دفعہ۲۹۔ اُجرت پر مصالحت کا حکم

اُجرت پر مصالحت جائز ہے، بشرطیکہ دفعہ کے تحت ماں اُجرت کی مستحق ٹھہرتی ہو۔

# انّا سے متعلق احکام

## دفعہ۳۰۔ باپ پر انّا کا انتظام کب لازم ہوگا؟

دفعہ کے احکام کے تابع جب ماں پر از روئے شرع رضاعت لازم نہ ہو اور وہ رضاعت پر رضامند بھی نہ ہو تو بچے کے باپ پر لازم ہے کہ بچے کے لیے انّا کا انتظام کرے۔

## دفعہ۳۱۔ ماں کے سوا دوسری عورت کا دودھ پلوانے کا حکم

باپ اگر کسی معقول مصلحت کے تحت ماں کے علاوہ کسی اور عورت سے اپنے بچے کو دودھ پلوانا چاہے تو اس کا مجاز ہے۔

## دفعہ۳۲۔ انّا کو مدتِ اجارہ ختم ہونے کے بعد اجارہ جاری رکھنے پر مجبور کرنا

انّا کو مدتِ اجارہ کے اختتام کے بعد بھی رضاعت پر مجبور کیا جائے گا، اگر بچہ کسی اور عورت کا دودھ نہ پیتا ہو، البتہ وہ ماں کے پاس بچہ کو دودھ پلانے کی پابند نہ ہوگی، اگر اجارہ میں اس طرح کی شرط عائد نہ کی گئی ہو۔

## دفعہ۳۳۔ مقامِ رضاعت

مرضعہ مقامِ حضانت پر رضاعت کی پابند ہوگی، مگر وہاں سکونت کی پابند نہ ہوگی، الا یہ کہ معاہدۂ رضاعت میں شرط ٹھہرایا گیا ہو اور درصورتِ اختلاف کسی معاہدہ کی عدم موجودگی میں مقامِ رضاعت کے سلسلے میں حسبِ عرف ورواج عمل درآمد ہوگا۔ (جاری ہے)

(جاری ہے)